SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
November 25, 2019

ایس ای سی پی کا غیر قانونی اور مشکوک کاروباری سرگرمیوں میں ملوث کمپنیوں کے خلاف کریک ڈاؤن

اسلام آباد(نومبر 25) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے عوام الناس کے مفادات کے تحفظ کے لئے پیش نظر، ملک بھر میں غیر قانونی طور پر عوام سے سرمایہ کاری کے نام پر فنڈز اکٹھا کرنے اور بلا لائسنس الیکٹرانک و دیگر اشیاء کی لیزنگ کا کاروابر کرنے والی انٹر پرائزیز اور کمپنیوں کے خلاف ملک گیر آپریشن شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے ایس ای سی پی نے مزید 6 کمپنیوں کو بند کرنے کے لئے قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

ان کمپنیوں میں میسرز میمون کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ، میسرز پاک میموں اپیکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، میسرز نعمت اللہ اینڈ امجد جاوید اور کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ، میسرز کارپوریٹ آٹوموبائلز (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور میسرز بیسٹ ڈے انوویٹو سلوشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ شامل ہیں۔ یہ کمپنیاں ایس ای سی پی سے پیشگی لائسنس حاصل کئے بغیر، گاڑیوں، جائیدادوں، گھریلو سامان وغیرہ کی لیزنگ/ فنانسنگ وغیرہ غیر قانونی کاروباری سرگرمیوں میں ملوث پائی گئیں۔ اس کے علاوہ یہ کمپنیاں صارفین کو سرمایہ کاری پر پرکشش اور غیر حقیقی منافع کا لالچ دے کر معصوم لوگوں سے رقم بٹور رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ازیں، ایس ای سی پی نے فیکٹ فائینڈرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے نام سے قائم کمپنی کے خلاف بھی اسی طرح کی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ کمپنی مبینہ طور پر ایسی ممنوعہ کاروباری سرگرمیوں میں ملوث ہے جو کہ قانون کا نفاذ کرنے والی صرف مجاز ایجنسیاں ہی سرانجام دے سکتی ہیں۔

یہ کمپنیاں کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت تشکیل دی گئی تھیں، لیکن یہ کمپنیاں قانون کے برخلاف ممنوعہ کاروباری سرگرمیاں سرانجام دے رہی ہیں جو کہ ان کمپنیوں کے رجسٹرڈ میمورنڈم آف ایسوسی ایشن سے بھی مطابقت نہیں رکھتی۔ ایس ای سی پی نے نشاندہی کئے گئے تمام امور پر ضروری قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔

عوام الناس کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ کہ کسی بھی کمپنی کی ایس ای سی پی سے رجسٹریشن کا قطعاً یہ مطلب نہیں ہوتا کہ یہ کمپنی یا اس کے سپانسرز اور ڈائریکٹرز لیزنگ، مضاربہ کا کاروبار کر سکتے ہیں یا عوام سے سرمایہ کاری کے نام پر فنڈز اکٹھا کر سکتے ہیں۔ کسی بھی کاروباری سرگرمی کے لئے سرمایہ کار کمپنیوں کو

اپنے کاروبار کی رجسٹریشن کے علاوہ مخصوص سرمایہ کاری کی سکیموں جیسے کہ سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری، میوچل فنڈز، رئیل اسٹیٹ مینجمنٹ اسکیموں، زندگی بیمہ اور جنرل انشورنس ، مضاربہ کمپنیوں، لیزنگ کا کاروبار وغیرہ کے لئے ایس ای سی پی سے لائسنس کا اجراء کیا جاتا ہے۔مالیاتی کمپنیوں کے لائسنس کمپنی اور متعلقہ افراد کی باقاعدہ جانچ پڑتال اور متعلقہ قانون کی شرائط کو پورا کرنے سے مشروط ہوتے ہیں۔ایس ای سی پی کی جانب سے یہ انتباہ ان تمام سٹیک ہولڈرز اور عوام کے مفاد کے تحفظ کے لئے جاری کیا جارہا ہے جو کہ ان کمپنیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا لین دین کررہے ہیں یا ان کمپنیوں میں سرمایہ کاری کررہے ہیں۔ان کمپنیوں سے متعلقہ معلومات ایس ای سی پی کی ویب سائٹ یا ہیلپ لائن پر فون کے ذریعے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔